موت سے بچنا

ایک بیوہ، اُس کا بیٹا اور حضرت یسوعؔ المسیح

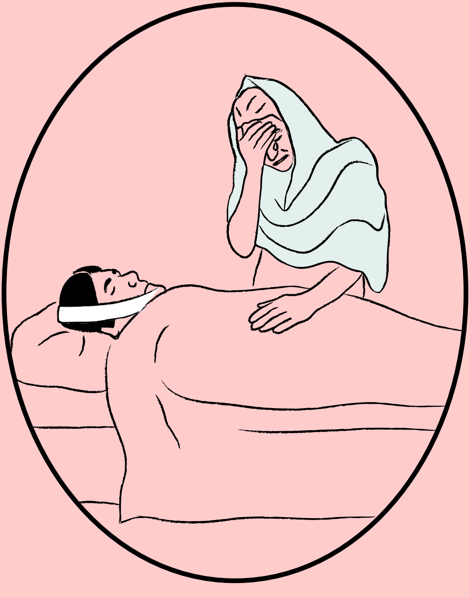

Escape from Death

A Widow, her Son and Jesus Christ

ایسا ہوا کہ یسوؔع المسیح (حضرت عیسیٰ) نائن شہر کے لئے روانہ ہوا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو ایک جنازہ نکلا۔ جو نوجوان فوت ہوا تھا اُس کی ماں بیوہ تھی اور وہ اُس کا اکلوتا بیٹا تھا۔ ماں کے ساتھ شہر کے بہت سے لوگ چل رہے تھے۔ اُسے دیکھ کر یسوؔع کو ترس آیا۔ یسوع نے اُس سے کہا ''مت رو۔'' پھر وہ جنازے کے پاس گیا اور اُسے چھُوا۔ اُسے اُٹھانے والے رُک گئے، تو یسوؔع نے کہا ''اے نوجوان، مَیں تجھے کہتا ہوں کہ اُٹھ!'' مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ یسوؔع نے اُسے اُس کی ماں کے سپرد کر دیا۔

یہ دیکھ کر تمام لوگوں پر خوف طاری ہو گیا اور وہ خُدا کی تمجید کرنے لگے۔ یسوؔع المسیح کے بارے میں یہ خبر اردگرد کے تمام علاقے میں پھیل گئی۔

(انجیلِ شریف لوقا 7 باب 11 سے 17 آیت)

Jesus and his disciples were on their way to the town of Nain, and a big crowd was going along with them. As they came near the gate of the town, they saw people carrying out the body of a widow's only son. Many people from the town were walking along with her. When the Lord saw the woman, he felt sorry for her and said, "Don't cry!" Jesus went over and touched the stretcher on which the people were carrying the dead boy. They stopped, and Jesus said, "Young man, get up!" The boy sat up and began to speak. Jesus then gave him back to his mother.

Everyone was frightened and praised God. News about Jesus spread everywhere in that part of the country. (Holy Injeel: Luke 7:11-17)

Jesus stated:

حضرت یسوعؑ المسیح کا فرمان:

"میں اوّل اور آخر اور زِندہ ہوں۔ میں مر گیا
تھا اور دیکھ ابدتک زِندہ رہوں گا اور موت اور
عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔"

(انجیلِ شریف مکاشفہ 1 باب 18 آیت)

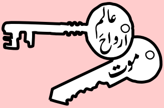

"I am the first, the last and the living one. I died, but now I am alive forevermore, and I have the keys to death and the world of the dead."

(Holy Injeel: Revelations 1:18)

☆ urdugeoversion.com
☆ free app: urdugeoversion

Open Book Ministries
obm@generalmail.com
www.openbookministries.org